© rasailojaraid.com

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی*

احمد خان

مخطوطہ نمبر: ۵۲ و ۵۳   داخلہ نمبر: ۳۷۹۸، ۳۷۹۹

عنوان: نہایۃ الطلب فی شرح المکتسب۔   فن: کیمیا

تقطیع $\frac{9\frac{1}{4} \times 6\frac{1}{2}}{6\frac{1}{4} \times 3\frac{1}{4}}$ ، $\frac{9\frac{3}{4} \times 7\frac{1}{4}}{6\frac{3}{4} \times 3\frac{3}{4}}$ حجم ۱۵۴، ۲۷۰ اوراق

مصنف: ایدمر علی بن ایدمر الجلدکی المتوفی ۷۴۳ھ

عربوں کے آخری کیمیاداں ایدمر الجلدکی کی یہ کتاب بیک وقت علم کیمیا کی مختلف شاخوں سے بحث کرتی ہے، جو دراصل اسی میدان میں ایک دوسری کتاب ''المکتسب فی زراعۃ الذھب،، کی شرح ہے۔ جس کے مصنف نے اپنا نام، جلدکی کے بیان کے مطابق، جان بوجھ کر ظاہر نہیں کیا تھا۔ اسی لئے جلدکی کو اس کے مصنف کا علم نہیں ہوا۔ مگر صاحب کشف الظنون کو اس کتاب کے مصنف کا نام اس کی کتاب (المکتسب) کے کسی نسخے کے آخر میں تحریر شدہ مل گیا تھا۱۔ ان صاحب کا مکمل نام الشیخ ابو القاسم محمد بن احمد العراقی السماوی ہے جو چھٹی صدی (المتوفی ۵۸۰ ھجری) سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی ایک اور کتاب بھی ہے جس کا عنوان کتاب الاقالیم السبعۃ ہے۔

اس شرح کو مصنف نے تین جلدوں (اسفار) میں لکھا تھا۔ پہلی جلد تین مقالات اور گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ دوسری جلد میں دو مقالات اور

---

* سلسلہ کے لئے ملاحظہ فرمائیں نومبر ۱۹۷۱ء کا شمارہ

(۱) حاجی خلیفہ: کشف الظنون: المکتسب فی زراعۃ الذھب۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آٹھ ابواب ہیں اور تیسری جلد دو مقالات اور چار ابواب کی حامل ہے - ہر جلد میں ایک مقدمہ، مقالات اور ان کی تفصیل کے بعد ایک خاتمہ دیا گیا ہے -

اس شرح کے عنوان میں تھوڑا سا اختلاف ہے جو غالباً کاتبوں کا اختلاف کتابت ہے۲ - ابتدا یوں ہوتی ہے : الحمد للہ تعالی عن العلل و المعلولات و تقدس عن لوازم الاجساد والمتحیزات - پہلی جلد میں جن الفاظ و کلمات کو کاتب اہم یا قابل توجہ سمجھتا رہا ہے - سرخ روشنائی سے لکھتا رہا ہے - اسی طرح بعض اوقات اس نے شرح سے پہلے اصل کتاب کی پوری عبارت بھی سرخ روشنائی سے نقل کردی ہے - تینوں جلدوں کے خط الگ الگ ہیں اور بہت اچھے ہیں - پہلی جلد جو ۲۰ ذی الحجۃ ۱۳۱۸ھ کی نقل ہے، قدیم دستی کاغذ پر لکھی گئی ہے - اس جلد کے کاتب سویفی بن احمد العدوی نے تحریر کیا ہے کہ جس نسخے سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے وہ بہت قدیم ہے اور ۹۶۷ھ کا لکھا ہوا ہے - دوسری جلد ۱۹ جمادی الاخرہ ۱۳۳۲ھ میں کسی مجہول الاسم کاتب نے حکومت مصر کے سرکاری کاغذ پر لکھی ہے - تیسری جلد کے آخر میں اس جلد کے کاتب محمد بن ابراہیم الخفیر نے اپنی طرف سے جلدکی کی کتاب البرہان کا ایک مقالہ بڑھا دیا ہے - چونکہ تینوں جلدوں کے نسخے چنداں قدیم نہیں ہیں اس لئے ان پر تملیکات بھی نہ ہونے کے برابر ہیں - صرف دوسری جلد محمود ابن احمد بن علی کے پاس مصر میں رہی ہے -

اس شرح میں جلدکی نے ابتدائی کیمیادانوں : خالد بن یزید، جابر بن حیان ابوالحسن علی بن موسی الحکیم وغیرہ کی کتابوں سے کافی استفادہ کیا ہے - اور ان کے حوالے بھی دئے ہیں - سب سے زیادہ جس کتاب سے استفادہ کیا گیا ہے وہ مؤخرالذکر مصنف کی شذور الذہب ہے۳ -

---

(۲) دوسری جلد میں اسکا عنوان: نہایۃ الطلب و زراعۃ الذہب فی شرح المکتسب ہے - ایضاح المکنون (ج ۲، ص ۵۰۰) میں اصل کتاب کا نام ھی المکتسب فی صناعۃ الذہب دیا گیا ہے -

(۳) یہ کتاب موصوف نے منظوم تحریر کی تھی - جس کی شرح جلدکی نے ۷۴۲ھ میں قاہرہ میں لکھی تھی - اس کا ایک نسخہ ہمارے کتب خانہ میں بھی موجود ہے - جس پر تفصیلی نوٹ " فکرو نظر " کے ستمبر ۱۹۶۹ء کے شمارے میں تحریر کیا جا چکا ہے -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کتاب کے صرف ایک نسخے کا علم بروکلمان کو ہوا تھا۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ چسٹر بیٹی (ڈبلن) کے کتب خانے میں اس کے مختلف حصوں کے تین نسخے (نمبر ۳۱۰۸، ۳۲۰۰ اور ۵۲۹۰) بھی موجود ہیں، جو کافی قدیم ہیں۔ اس شرح کی طباعت کے بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کا ایک ایڈیشن پیلے کاغذ پر مطبعة الحسينية مصر سے کبھی نکلا تھا۔ مگر اس کا فارسی ایڈیشن جابر بن حیان کے ایک رسالے کے ساتھ بمبئی سے ۱۸۹۰ء میں لیتھو میں چھپا تھا[۴]۔ سارٹن کے نزدیک یہ شرح کیمیا کی بہت عمدہ کتابوں میں سے ایک سمجھی جاتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایسے ریمارکس بھی ملتے ہیں: ''چونکہ جلدکی ایسے دور میں پیدا ہوا جب کہ یورپ میں سائنسی علوم کی تحصیل کافی بڑھ چکی تھی، اس لئے اس کتاب نے یورپ کے اس وقت کے سائنس دانوں پر چنداں اثر نہیں ڈالا''۔

اس شرح کے مصنف الجلدکی کے اصل نام میں بہت اختلاف رہا ہے[۵]۔ اس کی سوانح اور تالیفات پر ایک طویل اور عمدہ مضمون علوم سائنس کے مشہور سہ ماہی رسالہ ISIS کی جلد نمبر ۳۵ میں شایع ہوا ہے۔

❧ ❧ ❧ ❧

---

(۴) سارٹن: مقدمہ تاریخ سائنس (انگریزی) ج ۳، حصہ ۲، ص ۷۰۹۔

(۵) ملاحظہ فرمائیں: فکر و نظر اگست و ستمبر ۱۹۶۹ء نیز جلدکی کے دیگر سوانح نگار۔

© rasailojaraid.com